وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

کتاب وسنت کی روشنی میں مختصر آداب

حج وعمرہ

وزیارت مسجد نبوی

عبد المنان عبد الحنان السلفی

ناشر

ضلعی جمعیت اہلِ حدیث، سدھارتھ نگر

سول لائن تتری بازار، کھجوریہ روڈ، ضلع سدھارتھ نگر، یوپی، انڈیا

لَبَّیکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیکَ، لَبَّیکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ، اِنَّ الحَمدَ وَ النِّعمَۃَ لَکَ وَالمُلکَ، لَا شَرِیکَ لَکَ -

سنت کے مطابق

مختصر آداب

حج و عمرہ

و

زیارتِ مسجدِ نبوی

مرتب

عبدالمنان سلفی

جامعہ سراج العلوم السلفیہ، جھنڈا نگر، نیپال

نام کتاب : مختصر آداب حج وعمرہ وزیارت
مؤلف : عبدالمنان عبدالحنان سلفی
صفحات : 64
تعداد : 1000
طبع ہشتم : اپریل ۲۰۲۵ء
ناشر : ضلعی جمعیت اہل حدیث
سدھارتھ نگر، یوپی

ملنے کا پتہ

صدر دفتر
ضلعی جمعیت اہلِ حدیث، سدھارتھ نگر
سول لائن تتری بازار، کھجوریہ روڈ، ضلع سدھارتھ نگر، یوپی، انڈیا
موبائل نمبر: 9453117451,9450550886

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للّٰہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی أشرف الأنبیاء و المرسلین محمد و آلہ و صحبہ أجمعین و من تبعھم باحسان الیٰ یوم الدین و بعد !

حج اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے جو صاحب استطاعت اور عاقل و بالغ مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ دیگر عبادات کے برخلاف چونکہ اکثر حجاج کو زندگی میں حج کی سعادت ایک یا دو بار ہی مل پاتی ہے اس لیے اس کی ادائیگی میں انھیں دشواری پیش آتی ہے اور بیشتر حجاج کرام سنت کے مطابق حج کا فریضہ ادا کرنے سے قاصر ہوتے ہیں، طریقۂ حج کے تعلق سے لکھی گئی اکثر

کتابیں مفصل ہیں اور ان میں احکام ومسائل دلائل کے ساتھ بیان ہوئے ہیں، ایسی کتابیں اپنی علمی افادیت کے لحاظ سے قابل قدر ہیں مگر ان سے عام حجاج اور کم پڑھے لکھے لوگوں کے لئے بآسانی استفادہ مشکل ہے۔اس لیے بعض احباب کی فرمائش پر کم پڑھے لکھے حجاج کی رعایت کرتے ہوئے چند سال قبل یہ مختصر کتابچہ مرتب کر کے شائع کیا گیا تھا،الحمد للہ !علماء و دعاۃ نے اسے پسند کیا اور کم از کم پانچ بار اس کی اشاعت ہوئی۔

حج وعمرہ اور مسجد نبوی کی زیارت سے متعلق سارے مسائل قرآن مجید اور احادیث صیحہ کی روشنی میں لکھے گئے ہیں لیکن اختصار کے پیش نظر ہر جگہ حوالہ ذکر کرنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

پہلی اشاعت میں اختصار کے پیش نظر کتاب کے اندر دعاؤں کے ذکر کا اہتمام نہیں کیا گیا تھا مگر بعد میں

اس ضرورت کا احساس کر کے آخر میں قرآن وحدیث کی بعض منتخب دعائیں مع ترجمہ شامل کردی گئی ہیں تاکہ حجاج کرام انھیں یاد کر کے یا اس کتاب میں دیکھ کر پڑھتے رہیں، اللہ تعالیٰ اس کتابچہ سے مسلمانوں کو فائدہ پہنچائے اور میری اس معمولی دعوتی کاوش کو قبول فرما کر میرے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

عبدالمنان سلفی
جامعہ سراج العلوم السّلفیہ
جھنڈانگر، کپل وستو، نیپال

حج وعمرہ سے پہلے

عمرہ اور حج کا مختصر طریقہ ذکر کرنے سے پہلے خوش نصیب عازمین حج وعمرہ کے لئے بعض اہم اور ضروری امور کی نشاندہی کی جارہی ہے جن کا لحاظ انھیں لازماً کرنا چاہئے:

(ا) حج وعمرہ کے لیے عازم کو اپنی نیت خالص رکھنی چاہئے، رضاء الٰہی کے سوا اس کے پیش نظر کوئی اور مقصد ہرگز نہ ہونا چاہئے، اس عبادت میں ریاء و نمود کا ادنیٰ بھی شائبہ اسے ضائع کرنے کے ہم معنیٰ ہے، روانگی کے وقت جلوس اور نعرہ بازی سے خلوص

کے بجائے ریاء ونمود کا مظاہرہ ہوتا ہے، اس لئے اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔

(۲) معتبر علماء اور مستند کتابوں کی مدد سے عازمین کو حج وعمرہ کے احکام ومسائل اور ضروری دعائیں سیکھ لینا چاہئے تا کہ وہ حج وعمرہ سنت کے مطابق ادا کرسکیں، اسی طرح بہتر ہے کہ حج وعمرہ کی ادائیگی کے دوران اگر کہیں کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو وہ اہل علم سے فوراً دریافت کریں۔

(۳) حج وعمرہ کے لئے حلال اور پاک مال خرچ کریں ورنہ یہ دونوں عبادات مقبول نہ ہوں گی۔

(۴) سفر حج کے لیے نیک، صالح، پڑھے لکھے اور اہل علم ساتھیوں کا انتخاب کریں تا کہ ان کے علم اور تقویٰ

سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(۵) سفر کے لئے اتنے اخراجات کا انتظام کرلیں کہ دوران سفر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

(۶) سفر سے پہلے تمام گناہوں سے خالص توبہ اور بندوں سے متعلق حقوق کی ادائیگی بے حد ضروری ہے، اس کا خاص خیال رکھیں۔

(۷) عازم اپنے اہل وعیال کو اگر کوئی وصیت کرنا چاہیں تو وصیت تحریری شکل میں کردیں، خصوصاً وہ اپنی اولاد کو دین پر قائم رہنے اور انھیں اللہ کا تقوی اختیار کرنے کی وصیت تو ضرور ہی کریں۔

(۸) اپنے اہل وعیال، دوست واحباب اور

متعلقین سے رخصت ہوتے ہوئے ان سے دعا کی درخواست کریں اور خود یہ دعا پڑھیں:

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ" (سنن ابن ماجہ، طبرانی)

(۹) گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "(سنن ترمذی)

(۱۰) دورانِ سفر کسی بھی قسم کی سواری پر سوار ہوتے وقت "بسم اللہ" کہیں اور جب سواری پر بیٹھ جائیں تو تین بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور تین بار "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر قرآن وسنت کی یہ دعائیں پڑھیں:

☆ ﴿سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۝

(الزخرف : 14)

☆اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّوَ التَّقْوٰى وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى. اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَ هْلِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِوَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ و الْاَ هْلِ .(صحيح مسلم)

(۱۱) حاجی صاحبان پورے سفر حج میں دوسروں کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں، ساتھیوں کی ہر

ممکن مدد اور خدمت کریں، کسی کو اپنی بات یا حرکت سے تکلیف نہ پہونچائیں اور اپنی زبان کو ذکر ودعا سے تر رکھتے ہوئے اسے بیہودہ باتوں سے محفوظ رکھیں۔

(۱۲) حجاج کرام سفرِ حج کو سیر وسیاحت کا سفر نہ سمجھیں بلکہ یہ ذہن نشین کرلیں کہ یہ طاعت وعبادت کا سفر ہے، اس لئے فوٹو گرافی اور دیگر بیہودہ اور فضول کاموں سے خود کو دور رکھیں۔

(۱۳) پورے سفر حج میں باجماعت پنج وقتہ نمازوں کا التزام واہتمام کریں اور مکہ میں قیام کے دوران مسجد حرام میں اور مدینہ میں قیام کی مدت میں مسجد نبوی میں ساری نمازیں ادا کرنے کی کوشش کریں، مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر اور

مسجد نبوی میں ایک نماز کا اجر ایک ہزار کے برابر صحیح حدیثوں سے ثابت ہے۔

(۱۴) حرمین شریفین اور دیگر مقامات مقدسہ کی تعظیم وتکریم اور احترام کریں اور ان مقامات پر ایسی کوئی حرکت ہرگز نہ کریں جس سے ان کی حرمت اور تقدس کو ٹھیس پہونچنے کا شائبہ بھی ہو۔

عمرہ کا مختصر طریقہ

احرام اور اس کے آداب

(۱) احرام باندھنے سے پہلے

بذریعہ ہوائی جہاز مکہ مکرمہ کا سفر کرنے والے عازمین ہوائی جہاز پر سوار ہونے سے پہلے اچھی طرح صفائی ستھرائی

کا اہتمام کریں، اپنے ناخن تراش لیں، مونچھوں کو چھوٹی کرلیں اور بغل کے بال نیز ناف کے نیچے کے زائد بال صاف کرکے غسل کرلیں، اور مرد حضرات بدن پر خوشبو مل لیں، مگر احتیاط رکھیں کہ خوشبو احرام کی چادروں پر نہ لگنے پائے، اس کے بعد احرام کی ایک چادر پہن لیں اور دوسری اوڑھ لیں، خواتین نظافت، طہارت اور غسل سے فارغ ہوکر اپنا کوئی بھی لباس احرام کے لئے پہن لیں بشرطیکہ وہ بہت تنگ، جاذب نظر اور چمک دمک والا نہ ہو، البتہ خواتین غسل کے بعد خوشبو نہ لگائیں۔ یہ امور عمرہ کے احرام کے لئے تمہید ہیں۔

(۲) عمرہ کی نیت

جہاز روانہ ہونے کے کچھ دیر بعد جہاز کا عملہ جب

میقات کے سامنے سے گذرنے کا اعلان کرے تو اللہ
کا نام لے کر پہلے دل میں عمرہ کی نیت کریں
پھر ''لَبَّیْکَ عُمْرَۃً'' کہتے ہوئے عمرہ کا احرام باندھ
لیں اور مرد عازمین بلند آواز سے تلبیہ پکارنا شروع
کردیں، البتہ خواتین تلبیہ آہستہ پکاریں گی، تلبیہ کے
کلمات یہ ہیں:

''لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا
شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ
لَکَ وَالْمُلْکَ ، لَا شَرِیْکَ لَکَ''

اگر عازمین مدینہ طیبہ یا کسی اور جگہ سے بذریعہ
روڈ مکہ مکرمہ جارہے ہوں تو میقات پر پہونچ کر غسل
وغیرہ کرکے احرام کی چادریں پہن لیں اور دل میں عمرہ

کی نیت کرنے کے بعد "لَبَّیْکَ عُمْرَةً" کہہ کر احرام باندھ لیں اور تلبیہ پکارنا شروع کریں۔

(۳) احرام کی پابندیاں

اب آپ نے باقاعدہ عمرہ کا احرام باندھ لیا، اس کے بعد مرد و خواتین دونوں کے لئے احرام کی پابندیاں ضروری اور مندرجہ ذیل چیزیں ممنوع ہوگئیں :

(۱) بال تراشنا، کاٹنا یا اکھاڑنا (۲) ناخن کاٹنا (۳) خوشبو لگانا (۴) مرد کا سر ڈھانپنا (۵) مرد کے لئے سلے ہوئے کپڑے پہننا (۶) خشکی کا شکار کرنا (۷) نکاح کرنا (۸) بیوی سے ہم بستری کرنا (۹) عورت کے لئے نقاب اور دستانے استعمال کرنا۔

نوٹ : نقاب سے وہ مخصوص لباس مراد ہے جسے

عورتیں پردہ کے مقصد سے استعمال کرتی ہیں اور جس
سے چہرہ مکمل چھپ جاتا ہے، اس کا استعمال حالتِ
احرام میں منع ہے، تاہم اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے
کہ عورت چہرہ کے پردہ سے آزاد ہے اور اس کو حالت
احرام میں چہرہ کھولنے کی اجازت ہے، بلکہ عورت کے
لئے ضروری ہے کہ وہ پردہ کا اہتمام حالت احرام میں بھی
کرے، اس لئے مناسب یہ ہے کہ عورت نقاب بھلے نہ
لگائے مگر پردہ کے لیے چادر استعمال کرے اور اجنبی
مردوں کے سامنے گھونگھٹ نکال کر اپنے چہرہ پر لٹکائے
رہے، جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی
روایت میں اس کی صراحت ہے۔

حالت احرام میں انگوٹھی، گھڑی اور بیلٹ نیز

خواتین کے لئے زیورات اور چوڑیاں استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

نوٹ: مکہ مکرمہ میں اپنے قیام گاہ پر پہنچنے کے بعد غسل کریں اور حسب ضرورت کھا پی کر عمرہ کے لئے حرم شریف جائیں۔

(۴) حرم شریف میں داخلہ اور طواف

باوضو ہو کر جس بھی دروازہ سے حرم میں داخلہ آسان ہو اس کا رُخ کریں اور داخلہ کے وقت ''بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ'' پڑھتے ہوئے داہنا پیر مسجد میں داخل کریں اور تَحِیَّۃُ المسجد پڑھے بغیر سیدھے

مَطاف (خانہ کعبہ کے چاروں طرف طواف کرنے کی کھلی جگہ) میں حجر اسود کے پاس یا اس کے سامنے پہونچیں اور طواف کی نیت کریں، اگر بہ آسانی حجر اسود کو چومنا ممکن ہو تو بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر کہتے ہوئے اسے بوسہ دیں اور بھیڑ بھاڑ کے سبب اگر چومنا مشکل ہو تو حجر اسود کی سدھائی میں پہونچ کر بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر کہہ کر ہاتھ سے صرف اشارہ کریں اور طواف شروع کر دیں۔ (ہاتھ سے اشارہ کے بعد ہاتھ چومنا درست نہیں ہے)

طواف کے دوران کثرت سے دعاء واستغفار کریں، طواف کے دوران جب رکنِ یمانی (حجر اسود سے پہلے والے کونے) پر پہنچیں اور ممکن ہو تو اس کو ہاتھ سے صرف چھو لیں مگر چومیں نہ، اور اگر

چھونا ممکن نہ ہوتو بلا اشارہ کئے یوں ہی گذر جائیں، رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ پڑھنا مسنون ومستحب ہے۔

حجر اسود کے سامنے پہنچنے پر ایک چکر پورا ہوگیا، دوسرے چکر کے لئے پھر حجر اسود کے سامنے پہنچ کر بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر کہتے ہوئے اسے بوسہ دیں ورنہ ہاتھ سے اشارہ کر کے طواف کا دوسرا چکر شروع کردیں، اوراس طرح سات چکر پورا کریں۔

رَمَلْ و اِضْطِبَاع

طوافِ قدوم (مکہ مکرمہ پہونچنے کے بعد پہلے

طواف) میں مردوں کے لئے رَمَل و اِضْطِبَاع
مشروع ومسنون ہیں خواتین کے لئے نہیں، واضح رہے
کہ رمل صرف شروع کے تین چکروں میں اوراضطباع
پورے طواف میں ثابت ہے۔رمل کا مطلب ہے
چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر کچھ تیز چلنا،اور اضطباع کا
مطلب ہے کہ احرام کی اوڑھنے والی چادر کے داہنے
حصہ کو دائیں ہاتھ کے بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں
کندھے پر ڈال لینا کہ داہنا کندھا بالکل کھل جائے۔
طواف کے لئے باوضوہونا شرط ہے وضو کے
بغیر طواف درست نہ ہوگا،طواف کے آداب
میں سے یہ بھی ہے کہ طواف کے دوران طواف کرنے
والے کے دل میں اللہ کا خوف جاگزیں رہے، وہ
بلاضرورت کسی سے گفتگو نہ کرے، بلکہ کثرت سے دعا

کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے، واضح رہے کہ طواف کے لئے کسی خاص دعا کا ثبوت نہیں ہے۔

(۵) دو رکعت نفل

طواف سے فارغ ہونے کے بعد اگر بہ سہولت مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھنی ممکن ہو تو وہاں ورنہ مطاف یا حرم شریف کے کسی بھی حصہ میں دو رکعت نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورہ ﴿قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ﴾ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص ﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾ پڑھنا مسنون ہے۔

(۶) آب زمزم پینا

دو رکعت نفل نماز سے فراغت کے بعد آب زمزم

پینا اور اسے اپنے سر پر ڈالنا مسنون ہے، حدیث میں ہے کہ زمزم کا پانی جس مقصد کے لئے پیا جائے وہ حاصل ہوتا ہے، اس لئے آبِ زمزم پینے سے پہلے جو دعا کرنا چاہیں کریں، ان شاء اللہ مقبول ہوگی۔

نوٹ: حرم شریف کے اندر جا بجا آبِ زمزم واٹر کولروں میں وافر مقدار میں فراہم ہے، زمزم کا کنواں حفاظتی نقطۂ نظر سے بند کر دیا گیا ہے اس لئے زمزم کا پانی حرم کے اندر یا باہر کہیں سے بھی لیا جا سکتا ہے۔

(۷) صفا اور مروہ کے درمیان سعی

ان اعمال سے فارغ ہونے کے بعد سعی کے لئے صفا پہاڑ کی طرف جائیں اور اس کے قریب پہونچ کر اس آیت کریمہ کی تلاوت کریں:

﴿ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴾

پھر صفا پر چڑھ کر اس جگہ پہونچیں جہاں سے خانۂ کعبہ نظر آ رہا ہو، اس جگہ خانۂ کعبہ کی طرف چہرہ کر کے تین مرتبہ ''اَللّٰهُ اَکْبَر '' کہیں پھر ان الفاظ میں اللہ کی توحید کا اقرار کریں: ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِى وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

وَحْدَہٗ“ -(صحیح مسلم)

مذکورہ اذکار اور دعاؤں کا تین بار دہرانا مسنون ہے، پھر ہاتھ اٹھا کر جو دعا کرنا چاہیں کریں، اُس کے بعد مروہ کی طرف معمول کی رفتار سے چل پڑیں، صفا و مروہ کے درمیان جہاں سبز نشانات (ہری بتیاں) دکھائی دیں وہاں مردوں کے لیے تیز چلنا مسنون ہے مگر عورتیں وہاں بھی اپنے معمول کے رفتار سے چلیں گی، مروہ پر پہونچ کر اس کی اونچائی پر جائیں اور خانۂ کعبہ کی طرف چہرہ کرکے وہی دعائیں جو صفا پر پڑھی تھیں انھیں تین بار پڑھیں اور دعا کریں اور پھر دوسرا چکر مروہ سے شروع کرکے صفا پر ختم کردیں اور سبز نشانات کے درمیان مرد حضرات دوڑ لگائیں گے اور

خواتین معمول کی رفتار سے چلیں گی۔

پھر صفا پہنچ کر اس کی بلندی تک چڑھ جائیں اور پہلی بار قبلہ رخ ہو کر جو دعائیں پڑھی تھیں قبلہ رو ہو کر انھیں پھر پڑھیں، اور تیسرا چکر شروع کریں، اس طرح صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا کے درمیان چل کر سات چکر پورا کریں، ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا، صفا اور مروہ کے درمیان اس طریقہ سے آنے اور جانے کو سعی کہا جاتا ہے۔

نوٹ : سعی میں باوضو رہنا مستحب ہے لیکن نماز یا طواف کی طرح شرط نہیں، اس لئے اگر کسی کا وضو سعی کے دوران ٹوٹ جائے تو کوئی حرج کی بات نہیں اس کا سعی درست ہوگا۔

(۸) حلق یا تقصیر

(یعنی سر کے بالوں کا چھوٹا کرانا یا منڈوانا)

سعی سے فارغ ہونے کے بعد مرد حضرات اپنے سر کے بال منڈالیں یا چھوٹا کرالیں جب کہ عورتیں اپنے سر کے بالوں کے ہر جوڑے سے انگلی کے ایک پور کے برابر بال کٹوائیں گی، لیکن مردوں کے لئے چند بالوں کا کاٹنا خلاف سنت ہے۔

اس طرح اب عمرہ مکمل ہوگیا اوراحرام کی پابندیاں ختم ہوگئیں، اب اپنی قیام گاہ پر جاکر احرام کی چادریں اتار دیں اور سلا ہوا کپڑا پہن لیں۔

☆☆☆

حج کا مختصر طریقہ

حج کے پانچ یا چھ ایام ہیں جن میں حاجی کو مختلف امور انجام دینا ہوتے ہیں، ایام حج کے اعمال اور آداب وطریقے صحیح احادیث کی روشنی میں روزانہ کے حساب سے درج کئے جارہے ہیں:-

پہلا دن: ۸/ذی الحجہ (یوم الترویہ)

☆ فجر کی نماز کے بعد احرام کے لئے نہا کر بدن پر خوشبو مل لیں، یہ اعمال مسنون ہیں۔

☆ ان کاموں سے فارغ ہو کر احرام کی چادریں پہن اور اوڑھ لیں۔ خواتین اپنے معمول کے ڈھیلے ڈھالے اور ساتر کپڑے ہی پہنیں گی۔

☆ چاشت کے وقت اپنی جائے قیام ہی پر دل
میں حج کی نیت کر کےاور زبان سے "لَبَّیْکَ حَجّاً"
کہہ کر حج کے لئے احرام باندھ لیں، اور تلبیہ "لَبَّیْکَ
اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ
لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ
وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ" پکارنا شروع
کر دیں، اب آپ پر احرام کی پابندیاں ضروری ہو گئیں
جن کا ذکر عمرہ کے احرام کے سلسلہ میں ہوا ہے۔
اس کے بعد اپنی قیام گاہ سے نکل کر زوال سے پہلے
منیٰ میں اپنے خیمہ کے اندر پہنچ جائیں، معلم کے آدمی
اپنی سہولت کے لئے حجاج کو رات ہی میں لے جانے
کی کوشش کریں گے آپ ان کو نرمی سے سمجھا کر ٹال

دیں کہ فجر کے بعد ہی منیٰ جانا مسنون ہے اس لئے
صبح ہی ہمیں لے جایا جائے، اور اگر وہ اصرار کریں
تو بدرجۂ مجبوری رات میں بھی جانے میں کوئی حرج
نہیں۔

☆ منیٰ پہنچ کر وہاں مسجد خیف یا اپنے خیمہ میں
ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں باجماعت ادا
کریں۔ ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر کے ساتھ دو دو
رکعت پڑھیں باقی مغرب کی نماز تین رکعت اور فجر کی دو
ہی رکعت پڑھی جائے گی۔ منیٰ میں قیام کے دوران
کثرت سے تلبیہ پکارتے رہیں اور ذکر و دعا اور تلاوت
میں مشغول رہیں، ۹ ؍ذی الحجہ کی رات منیٰ ہی میں
گذاریں۔

دوسرا دن: ۹/ذی الحجہ (**یوم عرفہ**)

۹/ذی الحجہ کو صبح سورج طلوع ہونے کے بعد عرفہ کی جانب کوچ کریں۔ زوال سے قبل عرفہ پہنچ کر اپنے خیمہ کے اندر یا مسجد نمرہ میں ٹھہر جائیں اور زوال کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں قصر کے ساتھ دو دو رکعتیں ظہر ہی کے اولِ وقت میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ باجماعت پڑھیں اور اگر مسجد نمرہ میں ٹھہرے ہیں تو امام کا خطبہ بھی سنیں۔

☆ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذکر و اذکار کریں اور پورے حضور قلب اور کمال خشوع و خضوع کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر آہ و زاری کے ساتھ خوب خوب دعا کریں، تلبیہ بھی پکارتے رہیں اور قرآن کی تلاوت بھی کرتے رہیں۔ میدان عرفہ میں ان دعاؤں کا

بکثرت پڑھنا مسنون ہے:

" لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ "

"سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ."

" لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ."

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

آج یوم عرفہ ہے، اور میدان عرفہ میں ٹھہرنا حج کی روح ہے، اس کے بغیر حج نہیں ہوتا، اس دن کی بڑی فضیلت ہے ، اللہ تعالیٰ اس روز بندوں کی

دعائیں سنتا اور قبول فرماتا ہے اور بڑی تعداد میں اپنے بندوں کی مغفرت کرتا ہے ،اس لئے اپنے ، اپنے والدین ،اہل خانہ ، دوست واحباب و متعلقین کی دنیا وآخرت کی بھلائی کے لئے خوب دعا کرنی چاہیئے اور دعا سے پہلے اللہ کی تعریف کے ساتھ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا مسنون اور دعا کی قبولیت میں معاون ہے۔ البتہ یاد رہے کہ انفرادی دعا ہی مسنون ہے، اجتماعی دعا کا چونکہ کوئی ثبوت نہیں اس لئے اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

☆ حاجی کے لئے میدان عرفہ میں سورج ڈوبنے تک ٹھہرے رہنا ضروری ہے، معلّم کے آدمیوں کے ورغلانے کے باوجود حجاج کو سورج ڈوبنے سے قبل حدود عرفہ سے قطعاً نہ نکلنا چاہیئے یہ عمل خلاف سنت ہے۔

نــــــوٹ : (۱) دعا کے وقت قبلہ رخ ہونا مشروع ہے نہ کہ جبل رحمت کو سامنے کرنا، البتہ اگر بآسانی جبلِ رحمت کے پاس کھڑے ہوکر دعا کا موقعہ مل جائے تو مسنون ہے۔

(۲) جبل رحمت پر چڑھنے کی نہ تو کوئی فضیلت ہے اور نہ ہی یہ کار ثواب ہے، اس لئے حاجیوں کو اس فضول کام میں اپنا وقت نہ ضائع کرنا چاہئے۔

مزدلفہ کو روانگی ☆ ۹/ ذی الحجہ کو سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی نماز ادا کئے بغیر عرفہ سے مزدلفہ کی طرف سکون ووقار کے ساتھ کوچ کریں۔

☆ مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ پڑھیں، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی قصر کے ساتھ

دو رکعت ادا کریں، وتر کی نماز بھی پڑھیں، اگر آدھی رات تک مزدلفہ پہنچنا ممکن نہ ہو تو راستہ ہی میں یہ دونوں نمازیں ادا کر لینی چاہیئے۔

☆ نماز سے فارغ ہو کر کچھ کھا پی کر آرام کریں اور سو جائیں، مزدلفہ میں رات کے وقت سوائے سونے اور آرام کرنے کے کوئی بھی عمل ثابت نہیں ہے۔ اس لئے ذکر و اذکار کے بجائے یہ رات آرام میں گذارنی چاہیئے اور فجر کے وقت بیدار ہو جانا چاہیئے، یہی اللہ کے رسول ﷺ کی سنت سے ثابت ہے۔

تیسرا دن: ۱۰/ذی الحجہ (**یوم النحر**)

☆ فجر کی نماز مزدلفہ ہی میں اول وقت پر باجماعت ادا کریں۔

☆ نماز سے فارغ ہو کر قبلہ رو ہو کر مشعر حرام کے پاس ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا اور خوب روشنی ہو جانے تک تکبیر و تہلیل میں مشغول رہنا مسنون ہے۔

☆ پھر طلوع آفتاب سے پہلے تلبیہ پکارتے ہوئے منیٰ کی جانب روانہ ہوں، البتہ وادئ مُحَسَّر پہنچنے پر جلدی سے گذر جائیں۔

منیٰ میں آج (۱۰؍ذی الحجہ) کے کام

(۱) بہتر ہے کہ منیٰ پہونچ کر سیدھے اپنے خیمہ میں جائیں اور وہاں سامان وغیرہ رکھ کر سب سے پہلے جمرۂ عقبہ پہنچیں اور تلبیہ بند کر دیں، پھر منیٰ کو اپنے داہنے اور خانۂ کعبہ کو اپنے بائیں کر کے جمرۂ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں، کنکریاں مارتے وقت ہر بار ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہیں، جمرۂ عقبہ کو کنکری مارنے کا

وقت سورج ڈھلنے سے پہلے ہے، لیکن اگر کسی عذر کے سبب زوال سے پہلے نہ مار سکیں تو زوال کے بعد بھی مار سکتے ہیں۔

(۲) جمرۂ عقبہ کو کنکری مارنے سے فارغ ہونے کے بعد قربانی کریں۔

(۳) قربانی کے بعد مرد اپنے سر کے سارے بالوں کو منڈائیں یا چھوٹا کرائیں البتہ مونڈانا افضل ہے، خواتین اپنے ہر جوڑے سے انگلی کے ایک پور کے برابر بال کٹوائیں۔

نوٹ : ان تینوں اعمال کے بعد حاجی جزوی طور پر احرام کی پابندیوں سے آزاد ہوجاتا ہے اور سوائے بیوی کے ساتھ ہم بستری کے دوسری وہ تمام چیزیں جو احرام کے سبب اس کے لئے ممنوع تھیں

حلال ہوجاتی ہیں ، اس لئے اب اسے احرام کی
چادریں اتار کر سلے کپڑے پہن لینا چاہئے۔

.(۴) اس روز کا چوتھا کام طوافِ افاضہ
یاطوافِ حج ہے، یہ حج کا رکن ہے اس کے بغیر حج
درست نہ ہوگا، اس لئے حاجی نہا دھوکر، سلے کپڑے
پہن کراور خوشبو لگا کر مکہ جائے اور خانۂ کعبہ کا طواف
سات بار اسی طریقہ سے کرے جس کا ذکر عمرہ کے
طواف کے سلسلہ میں کیا گیا ہے، البتہ اضطباع اور رمل
سے اجتناب کرے کہ یہ دونوں صرف طواف قدوم
میں مشروع ہیں۔

نوٹ : (۱) اگر بھیڑ بھاڑ یا کسی بھی سبب سے
کوئی شخص طواف افاضہ ۱۰/ ذی الحجہ کو نہ کرسکے تو

پورے ایام تشریق (۱۱، ۱۲ و ۱۳ ذی الحجہ) میں بلکہ ایام تشریق کے بعد بھی وہ طواف افاضہ کرسکتا ہے، تاہم یہ خیال رہے کہ طواف افاضہ کئے بغیر حاجی پورے طور سے حلال نہ ہوگا اور اس کے لئے بیوی سے ہم بستری طواف افاضہ کے بعد ہی جائز ہوگی۔

(۲) یوم النحر (۱۰/ ذی الحجہ) کے ان کاموں میں اگر تقدیم و تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۳) طواف زیارت کے بعد حج تمتع اور حج افراد کرنے والے تمام حجاج نیز حج قران کرنے والے وہ حاجی صاحبان جنھوں نے طواف قدوم کے ساتھ سعی نہیں کی تھی، ان سب کو صفا اور مروہ کے مابین سعی اُسی طریقہ کے مطابق کرنا ہوگی جس کا ذکر عمرہ کے

سعی کے سلسلہ میں ہو چکا ہے۔

ان اعمال سے فارغ ہوکر حاجی صاحبان پھر منیٰ واپس آجائیں اور رات منیٰ ہی میں گذاریں۔

حج کے چوتھے، پانچویں اور چھٹے ایام

(ایام تشریق یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ)

☆ ایام تشریق کی تینوں راتوں یا کم از کم ۱۱ر اور ۱۲ر ذی الحجہ کی راتوں کا اکثر حصہ منیٰ ہی میں گذارنا ضروری ہے۔

☆ ان تینوں دنوں میں زوال کے بعد تینوں جمرات کو باری باری ایک ایک کرکے سات سات کنکریاں مارنی ہیں، پہلے چھوٹے جمرہ کو پھر بیچ والے کو اُس کے بعد بڑے جمرہ کو، چھوٹے اور بیچ والے

جمرات کو کنکریاں مارنے کے بعد تھوڑا سا ہٹ کر، قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا مسنون ہے، تاہم بڑے جمرہ کے پاس دعا کا ثبوت نہیں ہے۔

نــــــوٹ: (۱) اگر کوئی شخص ۱۲/ ذی الحجہ کو کنکریاں مار کر سورج ڈوبنے سے پہلے حدود منیٰ سے باہر نکل آئے تو جائز ہے، لیکن اگر منیٰ کے حدود میں رہتے ہوئے سورج ڈوب جائے اور وہ نہ نکل پائے تو اب ایسا شخص یہ رات بھی منیٰ میں گذارے گا اور اگلے دن ۱۳/ ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں مار کر ہی منیٰ سے واپس ہوگا۔

(۲) کنکریاں کہیں سے بھی چنی جا سکتی ہیں انھیں مزدلفہ سے چننا ضروری نہیں، کنکریاں چنا یا مٹر

کے دانوں کے برابر یا اس سے کچھ چھوٹی بڑی ہونی چاہئے۔ کنکریوں کا دھونا خلاف سنت ہے۔

(۳) ایام تشریق میں منیٰ کے اندر قیام کے دوران چار رکعت والی نمازیں قصر کے ساتھ دو دو رکعتیں ہی پڑھی جائیں گی۔

طوافِ وداع

حج سے فراغت کے بعد جب وطن واپسی یا مدینہ طیبہ کے سفر کا وقت بالکل قریب آجائے تو حرم شریف جا کر خانۂ کعبہ کا الوداعی طواف کریں یہ طواف حج کے واجبات میں سے ہے۔

مکہ مکرمہ میں قیام کے آداب

حج سے قبل یا حج کے بعد جتنے دن بھی مکہ مکرمہ میں رہیں اس مقدس سرزمین کے ادب واحترام کا لحاظ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں:

1. مسجد حرام میں پنج وقتہ نمازوں کی ادائیگی کا التزام واہتمام کریں کہ یہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے۔

2. حسب استطاعت بکثرت خانۂ کعبہ کا طواف کریں کہ یہ ایسی عبادت ہے جو اس مقدس سرزمین کے سوا اور کہیں نہیں کی جا سکتی، اور اس کی بڑی فضیلت حدیث میں وارد ہے۔

3. مسجد حرام میں زیادہ وقت گذاریں، اور ذکر واذکار، توبہ واستغفار اور تلاوت قرآن میں مشغول رہیں۔

4. اس مقدس سرزمین پر فسق وفجور سے اجتناب کریں، جھوٹ نہ بولیں، باہم مجلس جما کر ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں، نہ چغلی کھائیں۔

5. اپنے ساتھی کو خلاف شرع کام کرتے ہوئے دیکھیں تو اسے مناسب اسلوب، نرم لب و لہجہ اور خیر خواہانہ انداز میں سمجھا دیں۔

6. اپنے رفقاء سفر اور دوسرے لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں، دوسروں کی خدمت میں پیش پیش رہیں، کسی کو روحانی یا جسمانی تکلیف نہ

پہنچائیں اور اگر اتفاقاً ایسی حرکت سرزد ہو جائے تو
صاحب معاملہ سے معافی مانگیں، کسی دوسرے سے
اگر آپ کو کوئی تکلیف پہونچ جائے تو آپ خندہ
پیشانی سے اسے معاف کردیں۔

7. حج وزیارت کا یہ سفر عبادت کے مقصد
سے ہے، اسے سیر سپاٹا تصور نہ کریں، عبادات کی
تصویرکشی نہ کریں، اس سے آپ کے اخلاص پر
حرف آئے گا اور ریا و نمود کی وجہ سے حج کے ضیاع
کا اندیشہ ہے۔

8. حج وعمرہ میں کسی بھی دینی مسئلہ سے متعلق اگر
کوئی بات نہ سمجھ میں آئے تو بلا جھجھک اہل علم سے
استفسار کریں، استفادہ کے لئے ان کی دینی مجلسوں

میں شرکت کریں، حرم شریف میں متعدد مقامات
خصوصا باب العمرہ پرارد وزبان میں بیانات ودروس
ہوتے ہیں،ان میں شریک ہوکرفائدہ اٹھائیں۔

9. منیٰ میں اگرآپ کے خیمہ کے اندر معتبر و
مستند علماء ہوں تو ان کے بیانات اور دروس میں
شرکت کریں اوران سے کتاب وسنت ہی کی روشنی
میں درس و بیان کی درخواست کریں۔

10. بہت سے حاجی مسجد عائشہ سے احرام
باندھ کرروزانہ عمرہ کرتے ہیں،ان کا یہ عمل خلاف
سنت ہی نہیں بلکہ بدعت ہے،حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا جو حیض کے سبب عمرہ سے محروم ہوگئی
تھیں آپ ﷺ نے اُنھیں بعد میں حرم کے حدود

سے باہر مقام **تنعیم** سے احرام باندھ کر عمرہ کا حکم دیا تھا، یہ حکم عام نہ تھا، اس لیے جس خاتون کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا والا عذر پیش آجائے ان کے لئے تو وہاں سے عمرہ کا احرام باندھنے کی اجازت ہوسکتی ہے مگر دوسروں کے لئے وہاں سے احرام باندھ کر بار بار عمرہ کرنا خلاف سنت ہے۔

11. مقبرۃ المعلا، غارِ ثور، غارِ حراء، جبلِ نور اور مسجد عائشہ وغیرہ تاریخی مقامات ہیں، محض انھیں دیکھنے کے لیے تو جایا جاسکتا ہے، تاہم ان کی زیارت کی کوئی فضیلت ثابت نہیں ہے، اس لئے ان مقامات پر اجر و ثواب کی نیت سے نہ جانا چاہیئے۔

مسجد نبوی کی زیارت کے آداب

مدینہ طیبہ کا سفر اور مسجد نبوی کی زیارت مسنون و مستحب ہے تاہم اس کا تعلق حج سے نہیں، اس لئے اگر کوئی شخص کسی سبب سے مسجد نبوی کی زیارت نہ کر سکے تو اس کے حج میں کوئی نقص واقع نہ ہوگا، البتہ سفر حج میں مدینہ طیبہ کی زیارت کو شامل رکھنا ہی بہتر ہے۔

☆ مدینہ طیبہ کے بڑے فضائل ہیں یہ دوسرا حرم ہے، اس کے فضائل کے سلسلہ میں متعدد حدیثیں وارد ہیں، اللہ کے نبی ﷺ نے دعا فرمائی کہ اے اللہ ! مدینہ کی محبت میرے دل میں ایسے ڈال

دے جیسے مکہ کی محبت ہے یا اس سے زیادہ، مسجد نبوی میں نماز کا ثواب مسجد حرام کو چھوڑ کر دیگر مسجدوں کے مقابلہ ایک ہزار کے برابر ہے۔

☆ مدینہ طیبہ جاتے ہوئے راستہ میں کثرت سے درود شریف " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔" پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

☆ مدینہ طیبہ پہنچ کر کے نہا دھو کر اور خوشبو وغیرہ لگا کر مسجد نبوی کا رخ کریں، کسی بھی دروازہ سے مسجد

میں داخل ہوں، داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ
وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ
افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ '' پڑھتے ہوئے داہنا
قدم اندر رکھیں اور دو دو رکعت تحیۃ المسجد
''روضۃ من ریاض الجنۃ'' میں اگر پڑھنا ممکن ہوتو
وہیں پڑھیں ورنہ مسجد نبوی میں کہیں بھی پڑھ لیں۔
☆ تحیۃ المسجد سے فراغت کے بعد اگر کسی فرض
نماز کا وقت ہے تو اسے با جماعت ادا کریں، پھر نبی ﷺ
کی قبر کے سامنے ادب ، تواضع اور وقار کے ساتھ
کھڑے ہو کر آہستہ آواز سے آپ کو ان الفاظ میں
سلام عرض کریں: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ - پھر درود پڑھیں۔

☆ پھر تھوڑا سا داہنے جانب بڑھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام بھیجیں اور ان کے لئے دعا کریں کہ "السَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا بَکْرِ الصِّدِّیْقُ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ، جَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم خَیْرًا"، پھر تھوڑا اور داہنے ہوکر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر سلام بھیجیں اور اُن کے لیے دعائیں کریں کہ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَرُ الْفَارُوْقُ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ، جَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم خَیْرًا"۔

☆ قبر کی جالیوں کو چھونا، چومنا، وہاں زور زور سے رونا چلانا، قبر میں رُقعہ پھینکنا، اِن قبر والوں سے کسی چیز کا سوال کرنا یا اِن قبروں کے پاس یا ان کی طرف

چہرہ کر کے دعا کرنا درست نہیں ہے۔ اس لئے ان امور سے اجتناب کریں۔

☆ مدینہ طیبہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی میں نمازِ باجماعت کا اہتمام کریں۔

☆ مدینہ طیبہ میں قیام کی مدت میں کثرت سے درود شریف پڑھیں۔

☆ مسجد قبا کی زیارت اور اُس میں دو رکعت نفل نماز کی بڑی فضیلت ہے، اس لیے مسجد قبا کی زیارت کریں اور وہاں دو رکعت نماز پڑھیں۔

☆ مدینہ میں بقیع قبرستان اور شہدائے احد کی قبروں کی زیارت مسنون ہے، تاہم اِن مقامات پر قبر والوں سے سوال کرنا، اِن سے مدد مانگنا، رونا

چلانا اور خاکِ شفا لانا جائز نہیں ہے۔

☆ مسجد نبوی ، نبی کریم ﷺ اور آپ کے دونوں خلفاء حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی قبروں ، مسجد قبا، بقیع غرقد قبرستان اور شہدائے اُحد کی قبروں کے سوا کسی اور مقام کی زیارت اجر وثواب کی نیت سے کرنا درست نہیں ہے، تاہم اگر کوئی مدینہ کے تاریخی مقامات یونہی دیکھنا چاہے اور اجر وثواب مطلوب نہ ہو تو اُس میں کوئی حرج نہیں۔

کتاب وسنت کی منتخب اور جامع

دعائیں مع ترجمہ

۞ ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ﴾ ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے'' (الأعراف: ۲۳)

۞ ﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ﴾ ترجمہ: ''اے میرے رب! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما'' (ابراھیم: ۴۰)

۞ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِی وَلِوٰلِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی بخش جس دن حساب ہونے لگے“ (ابراھیم: ۴۱)

۞ ﴿لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ترجمہ: ”الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا“ (الأنبیاء: ۸۷)

۞ ﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ ترجمہ: ”اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے“ (المؤمنون: ۱۱۸)

۞ ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے'' (البقرة: ۲۰۱)

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِن قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِه، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْلَنَا، وَارْحَمْنَآ، أَنْتَ مَوْلَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ ترجمہ: ''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں

کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما'' (البقرۃ: ۲۸۶)

۞ ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾ ترجمہ: ''اے ہمارے رب! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا'' (الفرقان: ۷۴)

۞ ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ﴾ ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم کو ظالموں کے ساتھ شامل نہ کر'' (الأعراف: ۴۷)

۞ ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾ ترجمہ: ''میرے لئے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے'' (التوبۃ: ۱۲۹)

۞ ﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَالْبُخْلِ،

وَأَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِالْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ﴾ ترجمہ: ’’اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجز رہ جانے سے، سستی، بزدلی، بڑھاپا اور بخیلی سے اور تیری پناہ ڈھونتا ہوں قبر کے عذاب اور زندگی وموت کی آزمائش سے‘‘۔(صحیح بخاری ومسلم)

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّیٓ أَعُوذُ بِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَکِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ﴾ ترجمہ: ’’اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں مصیبت کی مشقت سے، بدبختی کے پانے سے، بُری موت سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے‘‘۔

(صحیح بخاری وصحیح مسلم)

﴿اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِیْ دِیْنِی الَّذِی هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِی، وَأَصْلِحْ لِی دُنْيَایَ الَّتِی فِيْهَا مَعَاشِی، وَأَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِی الَّتِی فِيْهَا

مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ﴾

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے دین کو درست فرمادے جو میرے سارے معاملات کے تحفظ کا ضامن ہے، اور میری دنیا کو بنادے جس میں میں زندگی گذار رہا ہوں، اور میری آخرت کوسنوار دے جو میرا دائمی ٹھکانہ ہے اور زندگی کو میرے لئے ہر خیر و بھلائی کے اضافہ کا ذریعہ بنادے اور موت کو میرے لئے ہر شر اور برائی سے بچنے کا سبب بنادے“۔(صحیح مسلم)

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ الْھُدٰی، وَالتُّقٰی، وَالْعَفَافَ، وَالْغِنٰی﴾ ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کررہا ہوں“۔(صحیح مسلم)

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ،

وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۞

ترجمہ: ''اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں عاجزرہ جانے سے، (خیر کے کاموں میں) سستی سے، بزدلی اور کنجوسی سے، بڑھاپا اور قبر کے عذاب سے، اے اللہ! تو میرے نفس کو اس کے تقویٰ سے سرفراز فرمادے اور اسے تو گناہوں کی آلائشوں سے پاک وصاف کردے تو ہی اسے بہتر پاک وصاف کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور کارساز ہے، اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو اور ایسے دل سے جس

میں تیرا خوف نہ ہو اور ایسے نفس سے جو کبھی آسودہ نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو مقبول نہ ہو"۔ (صحیح مسلم)

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أَعُوذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ، وَفُجَاءَ ۃِ نِقْمَتِکَ، وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ﴾

ترجمہ: "اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے ختم ہونے سے اور تیری عافیت کے بدل جانے سے اور اچانک تیری سزا آجانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے"۔ (صحیح مسلم)

﴿اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ أَرْجُو، فَلَا تَکِلْنِیْ إِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ، وَأَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہُ، لَا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ﴾ ترجمہ: "اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، اس لئے پلک جھپکنے جیسے معمولی لمحہ کے لئے مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ

کر اور میرے سارے کاموں کو بنادے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں''۔(صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۞ ﴿اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ﴾ ترجمہ: ''اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی طاعت کی جانب پھیر دے''۔(صحیح مسلم)

۞ ﴿یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ﴾ ترجمہ: ''اے دلوں کو الٹنے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمادے''۔(سنن ترمذی، مسند اُحمد)

۞ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ﴾ ترجمہ: ''اے اللہ! بیشک تو بڑا معاف فرمانے والا صاحب کرم ہے معافی تجھے محبوب

ہے اس لئے مجھے بھی معاف فرما دے"۔(سنن ترمذی)

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ﴾ ترجمہ: "اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، بزدلی سے اور میں تیری پناہ کا طالب ہوں کنجوسی سے اور میں تیری پناہ ڈھونڈھتا ہوں کہ میں ارذل عمر کو لوٹایا جاؤں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے"۔(صحیح بخاری)

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِيرُ بِکَ مِنَ النَّارِ﴾ ترجمہ: "اے میرے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے جہنم سے رہائی چاہتا ہوں"

(سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، سنن نسائی)

۞ اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَّسِيْرًا ۞ ترجمہ: ''اے میرے اللہ! میرا حساب آسان لینا۔ (مسند احمد، مستدرک حاکم)

۞ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَ لَا تَنْقُصْنا، وَ أَكْرِمْنَا وَ لَا تُهِنَّا، وَ أَعْطِنَا وَ لَا تَحْرِمْنَا، وَ آثِرْنَا وَ لَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَ أَرْضِنَا وَ ارْضَ عَنَّا ۞ ترجمہ: ''اے میرے اللہ! ہمیں زیادہ عطا فرما کمی نہ کرنا، ہمیں عزت سے سرفراز فرما اور ہمیں ذلیل و رسوا نہ کر، اور ہمیں عطا کر اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں دوسروں پر فوقیت دے ہم پر کسی کو فوقیت نہ دے، اور ہمیں خوش کر دے اور ہم سے راضی ہو جا''۔ (سنن ترمذی)

۞ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الإِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ

الْعِصْيَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

ترجمہ: ''اے میرے اللہ! ہمارے لئے ایمان کو محبوب و پسندیدہ بنادے اور ہمارے دلوں میں اسے مزین کردے اور ہمارے لئے کفر، فسق اور نافرمانی کو ناپسندیدہ کردے اور ہمیں سیدھے راستے پر چلنے والوں میں سے بنا''۔(مسند أحمد والادب المفرد)

گذارش و درخواست

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام حجاج کرام کو سنت کے مطابق حج کی توفیق بخشے اور اُن کے حج کو ''حج مبرور'' بنا کر اُن کی مغفرت فرمائے، آمین۔

حجاج کرام سے گذارش ہے کہ وہ ناچیز مرتب کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

وصلی اللّٰہ علی نبینا محمد وبارک وسلم -

تعارف واپیل

ضلعی جمعیت اہل حدیث سدھارتھ نگر ایک دعوتی، تعلیمی اور رفاہی تنظیم ہے جو مشرقی یوپی کے ضلع سدھارتھ نگر کے سیکڑوں سلفی مکاتب اسلامیہ کی رہنمائی اور سرپرستی کے ساتھ دعوتی ورفاہی فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہے، تنظیمی، تعلیمی اور دعوتی میدانوں میں الحمدللہ جمعیت کی کارکردگی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

ضلعی جمعیت اہلِ حدیث سدھارتھ نگر کے پاس کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں ہے، اس کے جملہ مصارف اہل خیر کے تعاون سے پورے کیے جاتے ہیں، اس لیے گزارش ہے کہ اپ حضرات جمعیت کا فراخ دلانہ تعاون فرمائیں تاکہ جمعیت اپنی سرگرمیاں جاری رکھتے ہوئے اپنے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا سکے۔ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

محمد ابراہیم مدنی (امیر) 9450550886

وصی اللہ مدنی (ناظم) 9453117451